



CHECKED

۱۳۰۹

مختصر مَعْبُودِ اَوْلِی الْکُبَرِ

مکتبہ المدینہ، لاہور

سید ابوالحسن علی ہمدانی

موسم بہ

سید ابوالحسن علی ہمدانی

مکتبہ المدینہ، لاہور

در مطبعہ دار و قریہ ہلہ باہتمام  
محمد معظم طبع شد



بعد صاحب مخزن بحوالہ صراط المستقیم لکھتا ہے کہ ایک رویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چھوڑے اپنے دست مبارک سے سید صاحب کے مونہہ میں ایک دوسرے کے بعد رکھ کر بہت پیار اور محبت سے کھلائے اور جب آپ بیدار ہوئے تو شیرینی اُن چھوڑوں کی آپ کے ظاہر اور باطن پہنچا تھی۔ اسکے بعد ایک دن حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور جناب سیدہ انسہا فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہما کو سید صاحب نے خواب میں دیکھا اس رات کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے دست مبارک سے آپ کو نہ لایا اور حضرت فاطمہ نے ایک لباس فاخرہ اپنے ہاتھ سے آپ کو پہنایا بعد ان وقوعات کے کلمات طریقہ نبوت کے نہایت آب و تاب کے ساتھ آپ پر جلوہ گر ہونے لگے اور وہ عنایت ازلی جو کنون اور محبوب تھی ظاہر ہو گئی اور تربیت نردانی بلا واسطہ کسی کے متکفل حال آپ کے ہو گئی اور نہایت عجیب و غریب معاملات آپ پر ظاہر ہونے لگے یہاں تک کہ ایک دن ایک رویہ حقیقہ میں اللہ رب العزت نے اپنے دست قدرت خاص سے سید صاحب کا ہاتھ پکڑ کر ایک چیز اور قدسیہ جو نہایت رفیع اور باریع تھی آپ کے سامنے رکھ کر فرمایا کہ تجھ کو یہ چیز اب عنایت ہوئی ہے اور اسکے نوا اور بہت سی چیزیں تجھ کو عطا فرما دیں گے۔ انہیں ایام میں ایک شخص نے سید صاحب سے درخواست بیعت کر نیکی کی تھی مگر اُن ایام میں سید صاحب علی العموم ہر کسی کی بیعت نہ لیتے تھے اس واسطے اُس شخص کی درخواست کو بھی منظور نہ فرمایا تب وہ شخص بہت عجز اور انکسار سے عرض کرنے لگا اُس وقت آپ نے فرمایا کہ دو ایک روز اور توقف کر بعد اسکے جو مناسب وقت ہو گا کیا جاوے گا۔ اسکے بعد سید صاحب نے برائے استفسار اور طلبِ اذن اخذ بیعت کے جناب باری میں اس طرح سے التجا کی کہ ایک بندہ تیرے بندوں میں سے مجھ سے بیعت کرنا چاہتا ہے اور تو نے میرا ہاتھ پکڑا ہے اور اس دنیا میں جو کوئی کیسی دشگیری کرتا ہے تو پاس و دشگیری کا ہمیشہ رکھتا ہے اور تیرے اوصاف کو مخلوق کے اوصاف سے کچھ بھی نسبت نہیں ہے پس اُس معاملہ اخذ بیعت میں تیری کیا مرضی ہے جناب باری سے حکم ہوا کہ جو کوئی تیرے ہاتھ پر بیعت کرے گا وہ لاکھوں ہون میں ہر ایک کو کفایت کرے لگنا بعد وقوع ان معاملات مذکورہ بالا کے سلوک راہ نبوت کا با حسن الوجہ آپ کو حاصل ہو گیا۔ اسکے بعد ایک روز ارواح مقدس جناب خورشید ثقلین محمد و آلہ و اہل بیت و حضرت خواجہ بہار الدین نقشبند متوجہ حال سید صاحب کے ہوئیں اور قریب ایک ماہ تک کسی قدر نماز صلا و نون و نون کے دریاں رہا کیونکہ ہر ایک روح ان دونوں روحوں میں سے سید صاحب کو اپنی طرف جذب کرنا چاہتی تھی آخر بعد انقصائے ایام تنازعہ کے دونوں روحوں کی بالاشتراك جذب کرنے پر صلح ہو گئی تب دونوں ارواح مقدس نے بالاشتراك آپ پر جلوہ گر ہو کر ایک پہر تک بنفس نفیس خود توجہ قوی اور تاثیر زور و فرامی کہ اُس ایک پہر میں نہایت ان دونوں خاندانوں کی آپ کو حاصل ہو گئی۔ اسکے بعد ایک روز سید صاحب حضرت خواجہ

رویا حقیقہ کھلائے نہ فرمایا رسول مقبول کا دینے غسل حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اور سب اہل تعالیٰ کو رویا میں دیکھنا